اسلامی حقوق بشر کی سیریز (۵)

اسلام اور ڈیموکریسی

تالیف
ڈاکٹر عباس خواجہ پیری

ترجمہ
سید اظفر کاظمی

www.ketab.ir

مشخصات

کتاب کانام	اسلام اور ڈیمو کریسی
تحریر	ڈاکٹر عباس خواجہ پیری
ترجمہ	سید اظفر کاظمی
نظر ثانی	سید حسین اختر رضوی اعظمی
کمپوزنگ	الغدیر فاؤنڈیشن ہندوستان
ناشر	آثار سبز پبلی کیشنز، تہران ایران
تعداد	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	۲۰۱۶ پہلا ایڈیشن
شابک	۹۷۸-۶۰۰-۷۴۴۱-۷۷-۰
پرایس	ہدیہ

سرشناسه	:	خواجه‌پیری، عباس، ۱۳۳۹ - ، فیپا
عنوان قراردادی	:	اسلام و دموکراسی. اردو
عنوان و نام پدیدآور	:	اسلام اور دیموکریسی/ تالیف عباس خواجه‌پیری؛ ترجمه سیداظفر کاظمی.
مشخصات نشر	:	تهران: آثار سبز، ۱۳۹۴.
مشخصات ظاهری	:	۲۷۰ ص.؛ ۱۰/۵ × ۲۱/۵ س‌م.
فروست	:	اسلامی حقوق بشرکی سیریز؛ ۵.
شابک	:	978-600-7441-77-0
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپا
یادداشت	:	اردو.
یادداشت	:	کتابنامه: ص. [۲۶۳] - ۲۷۰.
موضوع	:	دموکراسی -- جنبه‌های مذهبی -- اسلام
شناسه افزوده	:	کاظمی، سیداظفر، مترجم
رده بندی کنگره	:	BP۲۳۰/۱۳۹۴۱۴ ۵۰۴۶الف۹۳خ/
رده بندی دیویی	:	۲۹۷/۴۸۳
شماره کتابشناسی ملی	:	۴۱۸۱۵۴۴

www.ketab.ir

فہرست

صفحات	عناوین
۸	گفتار مؤلف
۱۲	مقدمہ
۱۷	ڈیموکریسی کا مفہوم
۲۳	ڈیموکریسی کی تاریخ اور ماضی
۳۰	ڈیموکریسی کی اقسام
۴۱	ڈیموکریسی کے بنیادی اصول
۴۱	۱۔ ہیومینزم:
۴۵	۲۔ انسانی عقل کے کافی ہونے کا اصول
۴۹	۳۔ انسان کی آزادی کا اصول:
۵۵	۴۔ انسانوں کی برابری کا اصول
۶۲	۵۔ قوتوں کی علیحدگی کا اصول:
۶۸	۶۔ عوام پر بھروسے کا اصول:
۷۴	دین اور جمہوریت

www.ketab.ir

لبرل ازم اور ڈیمو کریسی کا تعلق ۸۶
اسلام میں جمہوریت کا اصول ۹۶
۱۔ عمومی شراکت اور تقدیر کے تعین کے حق کا اصول ۹۷
۲۔ حکومت کے جواز کا اصول ۱۰۱
۳۔ حکومت کی قبولیت کا اصول ۱۰۵
۴۔ عدل و انصاف کے محور ہونے کا اصول: ۱۰۸
۵۔ اخلاق کی مرکزیت کا اصول: ۱۱۸
۶۔ آزادی کا حامل ہونے کا اصول ۱۳۰
۷۔ عوامی نگرانی کا اصول: ۱۳۷
اسلام اور ڈیمو کریسی کا سازگار ہونا ۱۴۴
اسلام میں جمہوریت کے وسائل و ذرائع ۱۶۳
۱۔ شوریٰ اور مشاورت .... [illegible]
۲۔ دینی اجتماع .... [illegible]
۳۔ بیعت ۱۷۵
۴۔ آزادانہ اور عاقلانہ انتخابات کا انعقاد: ۱۸۲
۵۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر: ۱۸۸

www.ketab.ir

٦۔ قانون کی حکمرانی ۱۹۴
۷۔ حکومت کی جوابدہی: ۲۰۴
۸۔ تعمیری اور خیر خواہانہ تنقید.................................. ۲۱۰
قانونی جواز اور اکثریت کا مسئلہ ۲۱۶
سیرت النبی میں ڈیموکریسی ۲۳۰
ثقافت عراق اور ڈیموکریسی ۲۴۰
عصر حاضر میں ڈیموکریسی کو درپیش چیلنج ۲۵۰
منابع و مآخذ: ۲۶۴

www.ketab.ir

گفتار مؤلف

ماسکو میں اسلامی جمہوریہ ایران کے ثقافتی اتاشی کی دعوت پر گزشتہ سال دسمبر کے مہینے میں بعثت فاؤنڈیشن کے محترم حکام کے ساتھ روس کا سفر کرنے، اس سرزمین میں ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کی راہوں کا قریب سے جائزہ لینے اور موجودہ مسائل کی بنیاد پر لازم و ضروری قابل عمل پروگرام تدوین کرنے کی توفیق اور سعادت حاصل ہوئی۔

اس سفر کے دوران روس اور تاتارستان کی مختلف دینی اور ثقافتی شخصیات کے ساتھ اہم اور مفید ملاقاتیں انجام پائیں۔ خاص طور پر ان دو ملکوں کے دینی امور کے اداروں کے حکام سے جو ملاقاتیں ہوئیں ان میں ہم نے دیکھا کہ وہ اسلامی کتب اور متون حتی اسلامی اخلاق و معارف کے موضوع پر درسی کتب میں بہت زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں اور ان کی فراہمی کے خواہاں ہیں۔

www.ketab.ir

ان حکام کی جانب سے شدید دلچسپی کے اظہار اور رشین فیڈریشن خصوصاً شمالی قفقاز اور ولگا ساحل کی جمہوریاؤں میں مسلمانوں کی تقریباً دو کروڑ آبادی اور سابق سوویت یونین کی جمہوریاؤں میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کی ایک بڑی تعداد (کہ جو روسی زبان جانتی ہے) اور اسی طرح ان ملکوں کے لوگوں کی پبلک ٹرانسپورٹ میں مطالعہ کی بہت ہی اچھی عادت کی وجہ سے ادارہ تحریک ترجمہ نے (کہ جس نے تقریباً تین سال سے اسلامی معارف و تعلیمات سے متعلق کتابوں کے ترجمہ اور انٹرنیٹ پر ان کی اشاعت کا کام شروع کیا ہے) روسی زبان جاننے والوں کو اپنا اصلی مخاطب قرار دیا ہے اور وہ اس علاقے میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بندہ حقیر نے بھی اسلامی حقوق بشر کے میدان میں اپنے دس سال سے زائد عرصے کے مطالعہ کی بنیاد پر نسبتاً سادہ، عام فہم اور مختصر کتابیں تحریر کرنے اور انہیں روسی زبان میں ترجمہ اور شائع کرکے روسی زبان جاننے والے افراد کو اسلامی حقوق بشر کے اعلیٰ اصولوں سے روشناس کرانے کا فیصلہ کیا۔

www.ketab.ir

بعثت فاؤنڈیشن کے مینجنگ ڈائریکٹر کی ہدایت کے مطابق یہ طے پایا کہ اس کتاب کے روسی ترجمہ کے ساتھ ساتھ اصل فارسی کتاب بھی شائع کی جائے۔ خدا کا شکر ہے کہ اب یہ کتاب اردو، انگریزی اور دیگر زبانوں میں بھی ترجمہ ہو کر منظر عام پر آرہی ہیں۔

میں یہ توفیق حاصل ہونے پر خداوند متعال کا شکر گزار ہوں اور بارگاہ رب العزت میں دعاگو ہوں کہ یہ کام مسلسل جاری رہے۔

ڈاکٹر عباس خواجہ پیری
دی ماہ ۱۳۹۱ ہجری شمسی
تہران

www.ketab.ir